INTERNATIONAL MONETARY FUND
COMMUNICATIONS DEPARTMENT

پریس ریلیز نمبر 19/343
برائے فوری اجرا
20ستمبر 2019ء

عالمی مالیاتی فنڈ
700 19ویں اسٹریٹ این ڈبلیو
واشنگٹن، ڈی سی 20431 ریاست ہائے
متحدہ امریکہ

آئی ایم ایف اسٹاف نے پاکستان کا دورہ مکمل کرلیا

مشن کے اختتام پر جاری کردہ پریس ریلیزز میں آئی ایم ایف اسٹاف ٹیم کے بیانات شامل ہوتے ہیں جن میں کسی ملک کے دورے کے بعد ابتدائی نتائج بتائے جاتے ہیں۔ اس بیان میں ظاہر کیے گئے خیالات آئی ایم ایف ٹیم کے ہیں اور ضروری نہیں کہ آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کا بھی یہی نقطہ نظر ہو۔ اس مشن کے نتیجے میں بورڈ کی بحث و تمحیص نہیں ہوگی۔

- پاکستان کے معاشی پروگرام کا خوش آئند آغاز ہوگیا ہے لیکن مضبوط اور پائیدار نمو کا راستہ ہموار کرنے کے لیے فیصلہ کن عملدرآمد بہت ضروری ہے۔
- ای ایف ایف کے تحت پہلا جائزہ لینے کے لیے اکتوبر کے اواخر میں آئی ایم ایف مشن پھر پاکستان آئے گا۔

ارنسٹو ریمیریز ریگو کی قیادت میں عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایک مشن نے توسیعی فنڈ سہولت (EFF) کے آغاز سے اب تک کے معاشی حالات کا جائزہ لینے اور معاشی پالیسیوں کے نفاذ کی پیش رفت پر بات چیت کے لیے 16 سے 20ستمبر 2019ء کے دوران اسلام آباد کا دورہ کیا۔ ای ایف ایف کے تحت پہلے جائزے کے لیے ایک مکمل مشن اواخر اکتوبر میں آئے گا۔ اسٹاف دورے کی تکمیل پر مسٹر ریمیریز ریگو نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

’’اگرچہ حکام کا معاشی اصلاحات کا پروگرام ابھی تک ابتدائی مراحل میں ہے تاہم کچھ اہم شعبوں میں پیش رفت ہوئی ہے۔ مارکیٹ کے تعین کردہ ایکسچینج ریٹ کو اختیار کرنے سے بیرونی توازن پر مثبت نتائج مرتب ہونے لگے ہیں، ایکسچینج ریٹ کی تغیر پذیری کم ہوگئی ہے، مانیٹری پالیسی مہنگائی کو قابو کرنے میں مدد دے رہی ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنے زر مبادلہ کے بفرز بہتر بنالیے ہیں۔

ٹیکس محصولات کی وصولی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ٹیکسوں میں برآمد کنندگان کے ری فنڈز کو منہا کرکے دو ہندسی نمو دیکھی گئی ہے۔ مزید یہ کہ ایف بی آر ٹیکس انتظام اور ٹیکس گزاروں سے اپنا رابطہ بہتر بنانےکے لیے اہم اقدامات کررہا ہے۔ اسٹاف اور حکام نے مالی سال 2018/19ء کے توقع سے بدتر مالیاتی نتائج کا تجزیہ کیا ہے جو جزوی طور پر صرف ایک بار واقع ہونے والے عوامل کا نتیجہ تھے اور ان سے مالی سال 2019/20ء کے بلند مالیاتی اہداف مخدوش نہیں ہونے چاہئیں۔اہم بات یہ ہے کہ پروگرام میں موجود سماجی اخراجات کے اقدامات پر عملدرآمد ہوا ہے۔

پروگرام کی منظوری کے وقت سے اب تک مختصر مدتی معاشی منظر نامے میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور مالی سال 2019/20ء میں نمو کا تخمینہ 2.4 فیصد لگایا گیا ہے، آئندہ مہینوں میں مہنگائی کم ہونے کی توقع ہے اور کرنٹ اکاؤنٹ توقع سے زیادہ تیزی سے درست ہورہا ہے۔ تاہم ملکی اور بین الاقوامی خطرات برقرار ہیں اور ڈھانچہ جاتی چیلنجز قائم ہیں۔ اس تناظر میں حکام کو اپنا اصلاحاتی ایجنڈا جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

پہلا جائزہ مکمل کرنے کےلیے آئی ایم ایف کی ایک اسٹاف ٹیم ستمبر کے آخر کے پروگرام اہداف کو جانچنے کے لیے اواخر اکتوبر میں پاکستان دوبارہ آنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

آئی ایم ایف ٹیم حکام کی میزبانی اور بھرپور تعاون پر ان کی شکرگزار ہے۔‘